نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی لاہور میں سینٹر آف ایکسیلنس اینڈ مالیکیولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیرِ اہتمام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت۔وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کا کانفرنس سے آن لائن خطاب

زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے بائیوٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور 23 دسمبر 2021: زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے بائیوٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔بائیوٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے تحقیق کا عمل ضروری ہے جس کیلئے ایسی بین مزید الاقوامی کانفرنس منعقد کرائی جائیں تاکہ زرعی سائنسدان ایک دوسرے کی تحقیق سے استفادہ حاصل کر سکیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے لاہور میں سینٹر آف ایکسیلنس اینڈ مالیکیولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلنس اینڈ مالیکیولر بیالوجی کے سائنسدانوں کو کپاس کی اقسام سی کے سی-3 متعارف کرانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی فصل کو زرعی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔مجھے بیحد خوشی ہے کہ ادارہ ہذا کے سائنسدانوں کی محنت سے کپاس کی اس نئی قسم کے ٹرائل کے نتائج اچھے برآمد ہوئے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے سائنسدان درست سمت میں کام کر رہے ہیں۔وزیر زراعت نے کہا کہ یہ نہایت خوش آئند ہے کہ اس ادارہ میں 75 پی ایچ ڈی طلبہ و طالبات اپنی تعلیم مکمل کر کے ملک کے لئے نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔وزیر زراعت نے مزید کہا کہ زراعت کا شعبہ وقت کے تقاضوں سے تبدیل ہوتے ہوئے جدید سائنسی تحقیق و ہنرمندی سے ہم آہنگ ایک مکمل شعبہ زندگی بن چکا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ زرعی ترقی میں یونیورسٹیوں کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے کیونکہ یہاں کی جدید تحقیق کے نتائج جب کاشتکاروں تک پہنچتے ہیں تو زرعی ترقی کا ایک نیا باب روشن ہوتا ہے۔موجودہ حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث گزشتہ مالی سال کے دوران صوبہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گندم کی پیداوار 2 کروڑ 9 لاکھ میٹرک ٹن، دھان کی پیداوار 53 لاکھ ٹن حاصل ہوئی اور اس کے علاوہ دیگر 5 فصلوں (مکئی، کماد، آلو، مونگ اور تل) کی پیداوار میں بھی ریکارڈ اضافہ ہوا۔اس کے علاوہ موجودہ مالی سال کپاس کی پیداوار 51 لاکھ 68 ہزار ہوئی جو گزشتہ سال سے 2.5 فیصد زیادہ رہی۔اسی طرح دھان کی پیداوار 57 لاکھ 66 ہزار ٹن رہی جو گزشتہ سال سے 8.8 فیصد زیادہ رہی ہے۔قبل ازیں وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ

ریسرچ سید فخر امام نے کانفرنس کے شرکاء سے آن لائن خطاب کیا اور پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور، پروفیسر ڈاکٹر احمد علی شاہد صاحب ڈائریکٹر CEMB نے دونوں وزرائے کرام اور کانفرنس میں شریک ترکی، ایران، جرمنی اور ملائشیا سے شریک بین الاقوامی سائنسدانوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆